منصوبہ بندی سے دار العلوم کی رونق دو بالا ہو گئی ہے اس سے سینکڑوں طلبہ کو بیک وقت مختلف چمنوں میں بیٹھ کر، مطالعہ اور بحث و تکرار کی سہولت حاصل رہے گی۔ نیز جمعہ اور جی ٹی روڈ پر وقوع کی وجہ سے ہر وقت نمازیوں کے ہجوم اور کثرت انبوہ کی وجہ سے دار العلوم کی جامع مسجد کو بھی بعض اوقات اپنی تنگ دامنی کی شکایت ہو جایا کرتی تھی، چمن بندی کی موجودہ سکیم سے کافی حد تک اس کا بھی ازالہ ہو گیا ہے۔

- جامع مسجد کے وضوخانہ پر احاطہ یوسفیہ (بیاد حاجی محمد یوسف مرحوم) کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے سال رواں سے اسے باقاعدہ طور پر طلبہ کے لیے بطور ہاسٹل کے کھول دیا گیا ہے۔

- ۲۳ر شوال کو دار العلوم کے تعلیمی سال کی افتتاحی تقریب جامع مسجد دار العلوم منعقد ہوئی، دار العلوم کے مشائخ، اساتذہ کرام، طلبہ اور معززین نے شرکت کی شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید مدظلہ نے ترمذی شریف کے درس سے افتتاح کیا دار العلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے نئے آنے والے طلبہ کو سنت نبوی کے مطابق مرحبا کہا اور فضیلت علم، عمل صالح، طالب علم کی حیثیت و مقام اور اجتماعی زندگی کے اصول و ضوابط اور موجودہ حالات میں طلبہ، علماء اور دینی قوتوں کے کردار پر گھنٹہ بھر مفصل خطاب فرمایا جسے اگلی اشاعت میں نذر قارئین کر دیا جائے گا جبکہ اس سے قبل ۱۵ر شوال سے ۲۲ر شوال تک حضرت مولانا انوار الحق مدظلہ کی سربراہی میں اساتذہ اور عملہ کی ٹیم نے شب و روز ایک کر کے جدید و قدیم طلبہ کے داخلہ کے مراحل سرانجام دیئے داخلہ کے متمنی طلبہ کے اژدہام اور کثرت نے سابقہ تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ انتظامیہ اور اساتذہ کرام کے فیصلے کے مطابق دورۂ حدیث کے طلبہ کے داخلہ کو امسال ۴۰۰ تک بڑھا دینے کے باوجود بیسیوں طلبہ کو محروم ہونا پڑا۔

- نو آزاد وسطی ایشیاء کی نو آزاد مسلم ریاستوں تاجکستان اور ازبکستان اور ترکستان سے آنیوالے طلبہ کو حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کی خصوصی توجہ و ہدایت پر جگہ کی قلت کے باوجود خصوصیت سے تعلیم القرآن ہائی سکول کی جدید بالائی منزل بطور ہاسٹل کے متعین کر دی گئی ہے ان کے لیے ان ہی کی زبان میں اسباق اور اساتذہ کے تقرر سمیت جملہ متعلقہ انتظامی امور پر بھی خصوصیت سے توجہ دی جا رہی ہے۔

- ۱۲ر اپریل حکومت ہرات افغانستان کے رئیس نے مولانا سمیع الحق کو افغانستان کے جشن آزادی کی تقریبات میں شرکت کی دعوت دی مگر مولانا دار العلوم کے نئے تعلیمی سال اور ملک کے بدلتے ہوئے سیاسی حالات کی اہمیت کے پیش نظر خود شرکت نہ کر سکے نیابۃً مولانا انوار الحق کی قیادت میں دار العلوم کے اساتذہ پر مشتمل ایک وفد بطور نمائندہ کے جشن آزادی کی تقریبات میں شرکت کے لیے روانہ ہو گیا ہے حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب لاہور، مولانا مفتی غلام الرحمن اور مولانا سید محمد یوسف شاہ بھی وفد میں شریک ہیں۔